شعبہ ہومیوپیتھی میں منفرد کتاب کلاسیکل ریپرومیٹریا

(میٹریامیڈیکااوررپریٹری ایک ساتھ)

مصنف ہومیوپیتھک ڈاکٹر خالد محمود(0300-7223795)

فیصل آباد(پاکستان)انشاءاللہ عنقریب شائع ہونے والی ہے۔

تعارف(مصنف کی ذاتی زندگی)

ابتدائی تعلیم میٹرک کاامتحان 1988ء میں مسلم ہائی سکول طارق آباد فیصل آباد سے پاس کیا۔ اور گریجوایشن تعلیم بی۔اے پرائیویٹ پاس کرنے کے ساتھ ساتھ D.H.M.S(1992ء) کو پنجاب ہومیوپیتھک میڈیکل کالج فیصل آباد سے پاس کیا۔ عملی تربیت کیلئے ڈاکٹر محمد اشرف چوہدری(مرحوم) کی شاگردی اختیار کی۔ جہاں سے ہومیوپیتھک کو سمجھنے میں مدد ملی۔ڈپلومہ مکمل کرنے کے بعد 1994ء کو اپنی پریکٹس کا آغاز زبیر کالونی اسٹاپ (ڈھڈی والا) جڑانوالہ روڈ فیصل آباد میں کیا۔ جون 1995ء میں کلینک کے ساتھ ساتھ ہانمین ہومیوپیتھک میڈیکل کالج سے منسلک نیشنل پبلک ویلفیئر ہومیوپیتھک ہسپتال میں بطور میڈیکل آفیسر پانچ سال تک خدمت کاشرف حاصل رہا۔ اس دوران شعبہ ہومیوپیتھک سے دلچسپی بڑھتی گئی۔ اور دنیائے ہومیوپیتھی میں کچھ نیاکام کرنے کا شوق پروان چڑھتا گیا۔ اور بفضلِ تعالیٰ 2000ء میں مصنف کی پہلی تصنیف **میلینئم ریپرومیٹریا** متعارف ہوئی۔ جسے قارئین نے بہت سراہا۔ پریکٹس کے دوران ہی مصنف کو الصحت ہومیوپیتھک میڈیکل کالج کے پرنسپل ڈاکٹر ریاض محمد ریاض کی شاگردی کاشرف حاصل رہا۔ جہاں سے ہومیوپیتھی کی اصل روح کلاسیکل ہومیوپیتھی سیکھنے کا موقع ملا۔ اور اس کے بعد اپنی پہلی تصنیف میلینئم ریپرومیٹریا کو کلاسیکل طریقہ سے نئے انداز میں لکھنے کی خواہش اُبھری اور اب اس کتاب **(کلاسیکل ریپرومیٹریا)** کو پیش کیاجارہاہے۔اُمید ہے کہ یہ کتاب قارئین کی عملی قابلیت اور پریکٹس میں معاون ثابت ہوگی۔

دُعاگو

ہومیوپیتھک ڈاکٹر خالد محمود

انتساب!

ہمارے والدین کے نام!

جنہوں نے میری پرورش کر کے اس قابل کیا

اور

اُستادِ محترم عظیم ہومیوپیتھک ڈاکٹر

ریاض محمد ریاض

(پرنسپل الصحت ہومیوپیتھک میڈیکل کالج فیصل آباد)

کے نام

دیباچہ

ہومیوپیتھی ایک جدید سائنس ہے۔ جس کی فلاسفی ہی مریض کو موثر، تیز رفتار اور بے ضرر طریقہ سے شفایاب کرنا ہے۔ بانی ہانمین کے اس بالمثل طریقہ علاج کیلئے عام قاری تو کیا ایک تجربہ کار معالج کو بھی میٹریا میڈیکا اور ہزاروں صفحوں پر محیط ریپرٹری کو گھنگھالنا پڑتا تھا۔ جو کہ ایک دقت آمیز اور مشکل امر تھا۔ اور اکثر معالج کو خاص علامت پر چناؤ کی گئی دوا سے شفایابی نہ ہونے کی بناپر اُس جیسی مزاج والی دوسری دوا کی تلاش ہوتی تھی۔ اور بد قسمتی سے ہمارے بہت سے ہومیوپیتھک ڈاکٹرز ریپرٹری کے استعمال سے پوری طرح واقفیت نہ رکھنے کی وجہ سے مریض کی درست دوا تلاش کرنے میں ناکام رہتے تھے۔ اب **(کلاسیکل ریپرومیٹریا)** معالجین کی اس مشکل کا حل آسان کرتی ہے۔ کیونکہ اس کتاب میں میٹریا اور ریپرٹری کا ایک ہی جگہ بہترین مزاجی ادویات کا امتزاج ہے۔ اور اس کتاب میں چناؤ کی گئی ادویات **متذکرہ دوا کے مزاج** کے عین مطابق کی گئی ہیں۔ تاکہ کسی خاص علامت پر چناؤ کی گئی دوا ناکام ہونے پر اگلی درست دوا معالج کی نظر کے سامنے آسکیں۔ تاکہ دوسری دفعہ کیس ٹیکنگ اور آسان ہو جائے۔ اور علم میں بھی خاطر خواہ اضافہ کا باعث ہو۔ **(کلاسیکل ریپرومیٹریا)** نہ تو کسی کتاب کا ترجمہ ہے۔ اور نہ ہی کسی کی نقل ہے۔ اس کی افادیت یہی ہے کہ معالج کو ضرورت کے عین مطابق ایک درست دوا کم سے کم وقت میں اور آسانی سے حاصل ہو۔

بعض کلاسیکل ہومیوپیتھک کو اس کتاب میں جزوی طور پر دواؤں کے انتخاب پر اختلاف ہو سکتا ہے۔ لیکن مصنف نے ان کے انتخاب میں زیادہ تر اُن کتب سے استفادہ حاصل کیا ہے۔ جس میں کینٹ لیکچر۔ بورک میٹریا میڈیکا۔ مقابلے میں دوا کا انتخاب ڈاکٹر ریاض محمد ریاض صاحب، کریکٹر آف میڈیسن ڈاکٹر رانا محمد اسلام خاں اور ریپرٹری کے چناؤ میں SYNTHESIS, MURPHY, KENT کا زیادہ استعمال ہوا ہے۔

قارئین کرام! اس کتاب کلاسیکل ریپرومیٹریا کو لکھنے میں میرے برخوردار ڈاکٹر ثاقب محمود کی بڑی معاونت حاصل رہی۔ اس کے علاوہ میرے اساتذہ اور دیگر ساتھیوں کی بھی کاوشیں قابل تحسین ہیں۔ اور میں اِن تمام دوستوں کا تہہِ دل سے مشکور رہوں گا۔

اس تصنیف میں لفاظی اور گرائمر سے ہٹ کر اصل مقصد کو پورا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ کہ دوا کا درست انتخاب کیا جائے۔ وہ معالج جو آسان علاج کیلئے ایک علامت یا بیماری کے نام پر دوائیں دیتے ہیں۔ وہ کچھ عرصہ بعد اپنی ناکامیاں خود ہی محسوس کرتے ہیں۔ نئے آنے والوں کو شروع میں اس طرز علاج (کلاسیکل) میں مشکلات ہوں گی۔ لیکن جب راستہ درست سمت ہو گا تو کامیابی یقینی ہو گی۔ پس جو میں نے اپنے لئے پسند کیا وہی اپنے دوستوں، ہومیوپیتھک طلبا، اور ڈاکٹرز حضرات کیلئے کیا ہے۔

ہومیوپیتھک ڈاکٹر خالد محمود (فیصل آباد)

فون: 0300-7223795

عرضِ ناشر

نوٹ: مصنف کی درخواست ہے کہ اس کتاب کو سمجھنے کیلئے ابتدائی صفحات کا مطالعہ کرنا ضروری ہے۔

شعبہ کوئی بھی ہو انسان کو ہمیشہ اپنے لئے درست، آسان اور تیز رفتار کام کرنے کی جستجو رہی ہے۔ کچھ ایسی ہی صورت میں مصنف نے اپنے شعبہ **ہومیوپیتھی** میں کافی عرصہ دراز سے ایسی کتاب کی ضرورت محسوس کی جس میں میٹریا میڈیکا آسان ہو اور اس میں صرف ایسی علامت کا ہی چناؤ کیا جائے جو کیس ٹیکنگ کو آسان، جلد اور درست دوا کا انتخاب کرنے میں مدد کرتی ہو۔ اور ساتھ ساتھ علم میں بھی اضافہ کا باعث بنے۔ اور پریکٹیشنرز کو ہزاروں صفحوں پر محیط ریپرٹری کی ورق گردانی بھی نہ کرنی پڑے۔ ایسا کام اس شعبے ہومیوپیتھی میں شروع کرنا خاصا کٹھن اور صبر آزما تھا۔ لیکن مصنف کو اپنے شعبہ ہومیوپیتھی میں کچھ نیا کرنے کا شوق پڑوان چڑھتا رہا۔ آخر کار بفضلِ تعالیٰ کئی سالوں کی محنت کے بعد **اپنی پہلی تصنیف (ملینم ریپرومیٹریا)** متعارف کرائی۔ جسے قارئین نے بہت سراہا۔ لیکن اُس وقت مصنف کو کلاسیکل ہومیوپیتھک سے ناواقفیت تھی۔ جس کی وجہ سے کتاب میں ادویات کے چناؤ میں جدت پیدا نہ ہو سکی۔ اور میٹریا میڈیکا بھی کیس ٹیکنگ کرنے میں نامکمل تھا۔

اب تقریباً 22 سالوں کے بعد مصنف کو جب کلاسیکل ہومیوپیتھی سمجھنے کا شرف حاصل ہوا۔ جو کہ ہومیوپیتھی فلاسفی کی اصل روح ہے۔ اس کلاسیکل ہومیوپیتھی کو سمجھانے میں میرے شفیق استاد محترم ڈاکٹر ریاض محمد ریاض پرنسپل الصحت ہومیوپیتھک میڈیکل کالج کے سر ہے۔ جنہوں نے مجھے ایسی کلاسیکل ہومیوپیتھی سکھائی، جس سے میری پریکٹس میں اضافہ ہوتا گیا۔ اور اس طرح میرے لئے ہومیوپیتھی پریکٹس زیادہ آسان ہو گئی۔ اور کامیابی میں بھی اضافہ ہوتا گیا۔ اسی وجہ سے مصنف کو دوبارہ اپنی پہلی کتاب کو کلاسیکل طریقے سے میٹریا اور ریپرٹری کو اکٹھا کرنے کا جذبہ اُبھرا۔ جو کہ بفضلِ تعالیٰ خواب پورا ہوا۔ **اور اب (کلاسیکل ریپرومیٹریا)** کی صورت میں آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس کتاب کی نمایاں اور منفرد خصوصیات کچھ یُوں ہیں۔

1- اس کتاب میں **صرف خاص علامات** کو ہی میٹریا میڈیکا کی زینت بنایا گیا ہے۔ تاکہ قاری کو زیادہ تشنگی کا احساس نہ ہو۔

2- صرف ایسی علامات کو چُنا گیا ہے جس کی کلاسیکل طریقے سے کیس ٹیکنگ میں ضرورت ہوتی ہے۔

3- ایسی علامات کو خاص اہمیت دی گئی ہے۔ جو انوکھی اور عجیب و غریب ہیں۔ کیونکہ ایسی علامات کی کیس ٹیکنگ میں بڑی اہمیت ہوتی ہے۔

4- اور یہ کوشش کی گئی ہے کہ دوا کے ساتھ دوا کا ذرائع بھی لکھا جائے۔ کیونکہ دوا کا (Source) معلوم ہونے سے دوا کی آدھی تصویر ذہن میں آجاتی ہے۔

5- ہر دوا کا دوسری دوا کے ساتھ تقابلی جائزہ نوٹ کی صورت میں کیا گیا ہے تاکہ دوا کی اپنی انفرادیت واضع ہو سکے۔

6- دوا کی طاقت کے چناؤ میں ڈاکٹرز صاحبان کی آسانی کیلئے صرف چھوٹی طاقت یا بڑی طاقت کا اشارہ دیا گیا ہے۔ تاکہ ڈاکٹرز (اپنے مریض) کی عمر۔ جنس۔ ماحول۔ پیشہ اور حاد و مزمن امراض کے مطابق درست طاقت کا انتخاب کرے۔

7- دواؤں کے آپس کے تعلق۔ دافع اثر۔ معاون دوائیں۔ دشمن دوائیں کو ادویات کے ساتھ ہی واضع کیا گیا ہے۔ تاکہ اس کیلئے کسی دوسرے میٹریا میڈیکا کی ضرورت نہ رہے۔

8- علامات کو ترتیب دیتے وقت (Body Order) کو مدِ نظر رکھا گیا ہے۔ یعنی (اوپر سے نیچے کی طرف) تاکہ کوئی بھی علامت تلاش کرنے میں آسانی رہے۔

9- اس کتاب میں صرف ایسی علامات کو ترجیع دی گئی ہے جس کی کیس ٹیکنگ میں ضرورت ہو سکتی ہے۔

10- اہم ادویات کے ساتھ میازم کا بھی ٹیبل گریڈ میں ترتیب دیا گیا ہے۔ تاکہ حاد اور مزمن امراض کے علاج میں دواؤں کے چناؤ میں درست انتخاب ہو سکے۔

11- میٹریامیڈیکا میں پہلی گریڈ والی علامات کو (بولڈ) کیا گیا ہے اور باقی سب علامات سیکنڈ گریڈ کی ہیں۔ اور تھرڈ گریڈ کی علامات کو اس کتاب میں چھوڑ دیا گیا ہے۔ تاکہ دوا کی صرف اہم علامات ہی ذہن نشین رہیں۔ کیونکہ ان اہم علامات کے بل بولتے ہی کیس ٹیکنگ مکمل ہوتی ہے۔

12- ہر علامت پر مبنی انڈیکس ترتیب کے ساتھ تیار کیا گیا ہے۔ تاکہ کسی علامت کے متعلقہ باقی ادویات بھی تلاش کرنے میں آسانی رہے۔

13- **انڈیکس میں دیئے گئے نمبر زادویات کے نمبرز ظاہر کرتے ہیں۔**

14- میٹریامیڈیکا میں بھی اہم علامات کے ساتھ دوسری ادویات کو بھی متعارف کیا گیا ہے۔ تاکہ قاری کے علم میں زیادہ سے زیادہ اضافہ ہو سکے۔

15-نوٹس میں لکھی گئیں (ادویات) نوٹس کے (آخری حصہ) کی علامت کو ظاہر کرتی ہیں۔

16- **اس کتاب کی ریپرٹری میں چناؤ کی گئی ادویات کا تعلق (متذکرہ دوا کے مطابق کیا گیا ہے) مثلاً حاد دوا ہے تو حاد ادویات کا ہی ذکر کیا گیا ہے۔ اور اگر مزمن یا گہری دوا ہے تو ایسی ہی مزمن اور گہری ادویات کا شمار کیا گیا ہے۔ اسی طرح فلاسفی اور کیس ٹیکنگ کے اصولوں کے مطابق دماغی علامات۔ جنرل علامات۔ کمی و بیشی۔ میازم اور دوا کا مزاج اور اُس کی پتھالوجی کے مطابق ادویات کا چناؤ کیا گیا ہے۔ تاکہ کیس ٹیکنگ میں آسانی رہے اور زیادہ سے زیادہ ادویات بھی انڈیکس کے ذریعے حاصل ہو سکیں۔**

17- اس کتاب میں میٹریا میڈیکا اور ریپرٹری کو اکٹھا کیا گیا ہے۔ اگر ریپرٹری میں کسی اہم علامت کا ذکر رہ گیا ہو تو اُسے میٹریا میڈیکا میں پُورا کیا گیا ہے۔

18-ریپرٹری میں چناؤ کی گئی ادویات مصنف کے وسیع تر ذاتی پریکٹس پر بھی مبنی ہے۔

19-اس کتاب کی ہر سطر ہومیوپیتھی ڈاکٹرز کو نئی معلومات فراہم کرتی ہے۔

20- ادویات کے انتخاب میں قاری کو اختلاف ہو سکتا ہے۔ کیونکہ وہاں قاری کی اپنی پسندیدہ ادویات کا انتخاب ہو سکتا تھا۔ مگر یہاں پر صرف ایسی ادویات کا انتخاب کیا گیا ہے جو **(متذکرہ دوا کے مزاج)** کے عین مطابق ہو۔ تاکہ درست دوا کیس ٹیکنگ کے ذریعے حاصل ہو سکے۔

21- اس مخصوص طریقہ سے چناؤ کی گئی ادویات سے نئے پریکٹشنرز کو کلاسیکل طریقے سے درست سنگل دوا کے انتخاب میں آسانی ہو سکے گی۔

22- قاری اپنی پسندیدہ ادویات انڈیکس کے ذریعے حاصل کر سکتا ہے۔

انتباہ:

اس کتاب کو صرف ڈاکٹرز حضرات کے علم میں اضافہ کیلئے تیار کیا گیا ہے۔ اس کتاب میں چناؤ کی گئی ادویات کو بغیر سوچے سمجھے استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ کیونکہ درست دوا کا انتخاب مریض کی مکمل **(کیس ٹیکنگ)** اور فلاسفی کے قوانین کو پورا کرنے کے بعد ہی ہوتا ہے۔ البتہ یہ کتاب کیس ٹیکنگ میں مدد ضرور کرتی ہے۔ اور علم میں اضافہ کا باعث ہر سطر ہے۔

اس کتاب کو بڑی احتیاط سے تیار کیا گیا ہے۔ اور ہر لحاظ سے غلطیوں سے پاک کیا گیا ہے۔ لیکن پھر بھی اگر کوئی کتاب پر نٹنگ کی غلطی نظر آئے تو قارئین سے گزارش ہے کہ مطلع کریں۔ تاکہ آئندہ شمارے کو غلطیوں سے پاک کیا جا سکے۔ انشااللہ

ہومیوپیتھک ڈاکٹر خالد محمود (فیصل آباد)

فون:0300-7223795

تعارف اور علاج

کلاسیکل ریپرومیٹریا میں دواؤں کے انتخاب میں وہی گروپ بنائے گئے ہیں جو ایک ذمہ دار معالج مریض سے کیس لیتے وقت خیال کرتا ہے کہ ان میں سے ایک دوا ہو سکتی ہے۔ جو بالمثل ہے۔ لیکن یہ کام اُس وقت ہی درست ہو سکتا ہے جب مریض کی کیس ٹیکنگ درست کی گئی ہو۔ کیونکہ صرف بیماری معلوم ہونے سے یا کمزور قسم کی عام علامات پر درست دوا کا انتخاب نہیں ہو سکتا۔ جو مریض کو مکمل شفایاب کرے۔ اول یہ فیصلہ کریں کہ مریض کا مرض حاد ہے یا مزمن۔ حاد مرض شدید ہوا کرتے ہیں۔ جو اچانک یا کم عرصہ سے ہوتے ہیں۔ جیسے شدید بخار۔ ہیضہ۔ چوٹ۔ اچانک صدمہ سے آیا ہو۔ اور مزمن امراض میں مرض ایک یا ایک سے زیادہ تکالیف کی صورت میں زیادہ عرصہ سے ہوتی ہیں۔ جو جسم یا ذہن میں گہرائی تک اثر کر چکے ہوتے ہیں۔ جیسے پرانا بخار۔ دیرینہ بدہضمی۔ جوڑوں کے درد۔ السر۔ رسولی، غدود اور ایسی بہت سی پرانی خرابیاں وغیرہ دوسرا عمل کیس ٹیکنگ میں جنرل علامات۔ موسموں سے اثرانداز ہونا اور تکلیف میں کمی بیشی۔ بُھوک اور پیاس کا کم یا زیادہ ہونا۔ خواہش و نفرت۔ ذہنی علامات، انوکھی عجیب و غریب علامات اور آخر میں پتھالوجی کو رکھنا پڑے گا۔ جبکہ صرف حاد امراض میں **(Cause)** کو کمی بیشی اور مقامی تکالیف کو سرِفہرست رکھتے ہیں۔ عجیب و غریب علامات وہ ہوتی ہیں جیسے معدہ کے درد کو کھانے سے آرام ہونا۔ جسم کی جلن کو گرمی سے ہی سکون ہونا۔ بخار کے دوران پیاس میں زیادتی کی بجائے پیاس کی کمی ہونا یا پھر بخار کی سردی کے دورہ میں پیاس زیادہ لگنا۔ اس کے بعد موسم کا بے حد احساس یا زیادہ احساس اہم ترین علامات ہوتی ہیں۔ یعنی مریض موسم کو کس قدر زیادہ شدت یا زیادتی کے ساتھ محسوس کرتا ہے۔ کیونکہ گرم مزاج مریض سردی کو زیادہ محسوس نہیں کرتے۔ اور ٹھنڈے مزاج مریض گرمی میں خوش رہتے ہیں۔ اور دونوں موسموں سے زیادہ حساس مریض معتدل موسم کی خواہش کرتے ہیں۔ کیس ٹیکنگ کے دوران معالج کو سب سے پہلے یہ سمجھنا ہوتا ہے کہ مریض کی سردی۔ گرمی کس گریڈ میں ہے۔ کیونکہ سردی کو زیادہ محسوس کرنے والے مریض کو گرم دوا دینا مفید نہیں ہوتی۔ اور گرمی سے زیادہ حساس مریض کو سرد دوا مفید نہیں ہوتی۔ اور جو کوئی دونوں موسموں کو بیماری کی حد تک زیادتی سے محسوس کرتا ہے۔ ایسے مریض کیلئے وہی دوائیں بالمثل تلاش کرنا ہوتی ہیں۔ مثلاً سردی کی زیادتی کی بیماریوں میں علامات کے مطابق ہیپر سلفر۔ چائنا۔ سلیشیا اور اس کے برعکس گرمی کی زیادتی میں علامات کے مطابق برائی اونیا۔ پلسٹیلا۔ اور کالی سلف کی مثل ملتی ہے۔ اگر دونوں موسموں سے زیادتی ہوتی ہے تو پھر مرک سال، سلفر، اینٹی مونیم کروڈ جیسی ادویات ہو سکتی ہیں۔ اس کے بعد ذہنی علامات کو دیکھا جائے گا۔ پھر بھوک اور پیاس کی کمی و بیشی مخصوص علامات ہوتی ہیں۔ بھوک کی شدت ہونا یا بار بار کھانا زیادہ اہم علامات ہیں۔ اور اس کی کمی عام قسم کی علامت ہوتی ہے۔ اس طرح مریض کو نسی اشیاء **(کھانے پینے والی)** سے نفرت کرتا ہے، اہم علامات بن جاتی ہے۔ مثلاً گوشت یا دودھ وغیرہ سے نفرت کرنا۔ دوسری صورت میں کسی چیز کی شدید خواہش بھی اہم علامت بن جاتی ہے۔ مثلاً ٹھنڈے یخ پانی یا برف کی خواہش بڑی اہم علامت ہوتی ہے۔ اس کے بعد لوکل علامات یا جسم کے مقامی حصوں کے درد یا خرابیاں جن کیلئے مریض آپ کے پاس آتے ہیں۔ **یاد رہے بیماریوں کے نام پر اور علامات کے بغیر دوا دینا کسی طرح بھی مکمل شفایابی کی ضامن نہیں ہو سکتا۔** آخر میں پتھالوجی کو دیکھا جاتا ہے کہ اس دوا میں اس قسم کے امراض کو درست کرنے کی صلاحیت ہے یا نہیں ہے۔ مثلاً یو فریزیا کی علامات ہوں تو اُس سے کچھ عرصہ کا (حاد) نزلہ زکام۔ سر درد اور بخار۔ اور آنکھوں سے خراش دار جلن دار پانی آنا جیسی امراض درست ہو سکتی ہیں۔

اگر یہی علامات زیادہ عرصہ کی ہوں تو وہ مزمن صورت اختیار کر چکی ہوتی ہیں۔ اُس وقت آر سینکم البم یا سلفر کا مریض ہو سکتے ہیں۔ یاد رہے ہر دوا کا مخصوص مزاج ہوتا ہے۔ اور ہر دوا اپنی ہی بیماری کو شفایاب کرتی ہے۔ کوئی دوا دوسری دوا کی بیماریوں کو درست نہیں کرتی اور مریض ہمیشہ اس دوا سے ہی شفایاب ہوتا ہے۔ جس دوا کی علامات ہوتی ہیں۔ یاد رہے کہ مکمل شفایابی کیلئے معالج کو میٹریا میڈیکا۔ فلاسفی کے قوانین سے واقفیت، ریپرٹری کا درست استعمال اور درست طریقہ سے کیس ٹیکنگ کرنے

کاماہر ہوناچاہیئے۔ اگر جنرل علامات میں مریض معمول سے زیادہ گرمی محسوس کرے تو تھرڈ گریڈ۔ بہت گرمی محسوس کرے تو سیکنڈ گریڈ اور ناقابل برداشت گرمی محسوس کرے تو فرسٹ گریڈ علامت ہوتی ہے۔ اسی طرح مریض کی دیگر علامات کو بھی گریڈ کے مطابق دیکھنا ہوتا ہے۔

مزمن امراض میں میازم سورا۔ سائیکوسس۔ سفلس کو دیکھنا پڑتا ہے۔ علامات پر دوا کے انتخاب کے دوران یہ دیکھنا بھی ضروری ہوتا ہے کہ مریض کونسے میازم کا ہے۔ اکثر ڈاکٹرز بغیر میازم پریکٹس کرتے ہیں۔ اگرچہ وہ علامات کے مطابق ہی دوادیتے ہیں۔ مگر ایسے مریض عارضی ٹھیک ہوپاتے ہیں۔ کیونکہ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ دوامیازم گروپ سے باہر کی ہوتی ہے۔

لہٰذا اس کتاب میں معالج کیلئے مختصر علامات سورا۔ سفلس۔ سائیکوسس کی پہچان کیلئے دی گئی ہیں۔ تفصیل کیلئے دیگر بڑی کتابوں کی ضرورت ہوگی۔

(1)سورا:

اس میازم کے مریض نازک مزاج۔ جلد باز۔ ہوشیار۔ گندی سوچ والے۔ بے چین۔ خوف زدہ اور غصہ ور ہوتے ہیں۔ لیکن ایسا غصہ نہیں ہوتا جو کسی کو مارنے یا نقصان پہنچانے والا ہوتا ہے۔ ان میں مستقل مزاجی نہیں ہوتی۔ جلد ہی ارادہ تبدیل کرتے رہتے ہیں۔ یہ تنہائی پسند ہوتے ہیں۔ اور ان میں ذہنی یکسوئی کا فقدان ہوتا ہے۔ اس میازم کے مریض میں **احساساتی تکالیف زیادہ** اور پتھالوجی نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے۔ **نہانے سے نفرت کرنے** والے۔ سر میں خشکی اور خارش ہونا ہے۔ جلد کی خشکی۔ **کھردراپن**۔ خارش زیادہ اور پسینہ اکثر کم ہوتا ہے۔ مگر نیند کے دوران پسینہ آتا ہے۔ روشنی سے حساسیت۔ بھوک کی زیادتی۔ گیس۔ قبض۔ دست خصوصاً صبح سویرے ہوتے ہیں۔ دل میں دھڑکن کی زیادتی۔ بخار میں چہرہ گرم اور سرخ۔ میٹھی۔ کھٹی۔ تلی ہوئی غذا اور **گرم اشیاء** کی خواہش کرتے ہیں۔ گوشت اور نمک کی بھی زیادہ خواہش رکھتے ہیں۔ دست اور قبض باری باری ہونا۔ اور **اخراجات سے عارضی سکون** پاتے ہیں۔ اس میازم کے مریض عموماً سردی سے حساس ہوتے ہیں۔ اور علامات میں ہمیشہ دن کے وقت زیادتی ہوتی ہے۔ یہ مریض سردی کے باوجود سورج کی دھوپ اور روشنی کو بھی زیادہ محسوس کرنے والے ہوتے ہیں۔ جسم سے گرمی کی لہریں نکلتی ہیں۔ اسی طرح سردی کے باوجود کمرے کی گرمی اور حبس میں بھی تکلیف محسوس کرتے ہیں۔ چلنے پھرنے کی خواہش ہونے کے باوجود **حرکت سے زیادتی پاتے** ہیں۔ اور جلد ہی تھک جاتے ہیں۔

سورا کو صرف خارش یا جلد کی بیماریوں کا نام دینا درست نہیں۔ یہ مزمن امراض کی تقسیم میں سے ایک مرضیاتی حالت ہے۔ جو کہ تجربہ اور علم کی بنیاد پر علیحدہ کی گئی ہے۔

(2)سائیکوسس:

اس میازم کے مریض **اکثر بھولنے والے**، انتہائی **شکی مزاج**۔ خود اعتمادی کی کمی۔ **حاسد**۔ وہمی۔ ظالم۔ **بدکردار**۔ ضدی۔ بدمزاج۔ چڑچڑے اور غیر حاضر دماغ والے ہوتے ہیں۔ ان کے اخراجات گاڑھے سبز یا زردی مائل اور کم بدبودار ہوتے ہیں۔ کھانے کے بعد درد دباؤ سے یا پیٹ کے بل لیٹنے سے کم ہوجاتا ہے۔ ذائقہ اکثر کڑوا ہوتا ہے۔ سائیکوسس کا زیادہ اثر جسم کے نرم حصوں اور جھلیلیوں پر ہوتا ہے۔ نرم حصوں میں سوزشی بیماریاں جنم لیتی ہیں۔ مثلاً جنسی اعضاء پر حملہ ہونا۔ آلاتِ تناسل کی سوزش۔ اپنڈکس۔ پرانا نزلہ زکام۔ **دمہ**۔ **نرم غدودیں**۔ **مسے**۔ جوڑوں کی سوزش اور پرانا گھنٹیا اہم ہیں۔ کسی اعضاء کی بڑھوتری مثلاً جگر کا بڑھنا۔ **پراسٹیٹ کا بڑھنا**۔ دل کا بڑھنا اس کی اہم نشانیاں ہیں۔ اس میازم کے مریض ہمیشہ **مرطوب موسم میں زیادتی** پاتے ہیں اور جوڑوں کے درد ٹھنڈے مرطوب موسم میں بڑھ جاتے ہیں۔ **تکالیف میں زیادتی نصف رات کے بعد** جو دن کے کچھ پہلے حصے تک جاری رہتی ہیں۔ اس میازم کے مریض **حرکت سے بہتر محسوس کرتے** ہیں۔ لیکن اگر جوڑوں کی سوزش ہو یا دل کی بیماری ہو تو حرکت سے تکلیف محسوس کریں گے۔ خشک موسم اور دباؤ سے ہمیشہ بہتری محسوس کرتے ہیں۔ اور **گوشت سے شدید نفرت** کرنے والے ہوتے ہیں۔

(3) سفلس:

اس میازم کے مریض **شکی مزاج۔ کُند ذہن** اور بہت غصہ ور۔ سرکش۔ **قاتل۔ ظالم۔** نااُمید اور **خودکشی کے رجحان** رکھنے والے ہوتے ہیں۔ یہ مریضاتی جرائم پیشہ لوگ ہوتے ہیں۔ اور تردید کو برداشت نہیں کرسکتے۔ ان میں **تباہ کن گہری اور دیرینہ بیماریاں** ہوتی ہیں۔ گنجاپن۔ السر۔ ٹی بی۔ ناک کی ہڈی کی تکلیف۔ دانتوں کا گلنا سڑنا۔ سخت غدودیں۔ کانوں سے بدبودار پیپ کا اخراج۔ ناخن ٹیڑے وغیرہ عام بیماریاں ہیں۔ اور ہڈیوں کے امراض خصوصی طور پر ہوتے ہیں۔ **اخراجات شدید بدبودار ہوتے** ہیں۔ اس میازم کے مریض گرمی کو زیادہ محسوس کرنے والے ہوتے ہیں۔ لیکن زیادہ سردی لگ جانے سے بھی بیمار ہو جاتے ہیں۔ ٹھنڈی چیزوں کی خواہش کے باوجود سردی میں باہر جانے سے سردی کے زیر اثر آجاتے ہیں۔

سفلس کے مریض ہمیشہ رات کے وقت زیادتی پاتے ہیں۔ اور دن کے وقت سکون میں رہتے ہیں۔ بلکہ تمام تکالیف **غروبِ آفتاب سے صبح طلوع آفتاب تک بڑھ** جاتی ہیں۔ طوفانی موسم اور موسم کی تبدیلی سے تکلیف پاتے ہیں۔ اور ان میں بھوک کی زیادتی ہوتی ہے۔ پانی ٹھنڈا پسند اور کھانا گرم پسند کرنے والے ہوتے ہیں۔ گوشت کھانے کی زیادہ خواہش کرتے ہیں۔ کسی اعضاء کا سائز میں سکڑنا سفلس میازم کے زمرے میں آتا ہے۔ ہڈیوں میں درد خصوصاًرات کو بڑھ جاتے ہیں۔ عام طور پر سفلس کے مریض گرمی سے حساس ہوتے ہیں۔ اور ٹھنڈک سے سکون پاتے ہیں۔ اور سر پر پسینہ زیادہ ہوتا ہے۔ حرکت سے ہمیشہ زیادتی محسوس کرتے ہیں۔

نوٹ:

یاد رہے میازم کی پرونگ نہیں ہوتی۔ یہ صرف تجربے اور مشاہدے کی بنا پر ان علامات کو اکٹھا کیا گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کچھ علامات مشترک ملتی ہیں۔ درست میازم کے انتخاب کیلئے باقی علامات کو بھی پرکھنا پڑتا ہے۔

یاد رہے کہ مشکل کیس Mix Miasam کے ہوتے ہیں۔ یعنی مریض میں ایک سے زیادہ میازم ہوں تو ایسی حالت میں علامات کے مطابق وہ دوادیں جس میں میازم ادویات کی لِسٹ کے مطابق دو یا زیادہ حالتوں پر اثر کرتے ہوں۔ مثلاً سلفر میں سورا کے احساسات جلن۔ خارش۔ گرمی اور خوف ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ سفلس کی علامات میں گرمی۔ السر۔ اور ہڈیوں میں درد اور سائیکوسس میں متعلقہ سوزشی علامات زیادہ ہوتی ہیں۔ سورا کو گرم کی خواہش۔ سفلس میں گوشت زیادہ کی خواہش اور سائیکوسس میں گوشت سے نفرت ہوتی ہے۔ تو اُس وقت دوا کا ربوٹیج ہوگی۔ کیونکہ اس میں تینوں مشترکہ میازم کی کم درجے کی علامات ملتی ہیں۔ اسی طرح کالی سلف میں سفلس۔ اور سائیکوسس دونوں میازم ہیں۔ لہٰذا ایک میازم کی علامات ہوں یا دونوں میازم کالی سلف بہتر اثر کرنے والی دوا ہوگی۔

سورا	سائیکوسس	سفلس
----	1	2

(21) آرجنٹم نٹ (سلورآف نائٹریٹ)

ARGENTUM NIT

مریض گرمی سے بہت حساس۔ کھلی ٹھنڈی ہوا کی شدید خواہش ہوتی ہے۔ (فرسٹ گریڈ ہیٹ)

ریپرٹری:۔

(1) محفل پسند ہونا Bismuth, Lac Caninum, Lyco (2) وقت آہستہ آہستہ گذرتا محسوس ہونا Alumina, Lyco, Cannabus Ind (3) اونچی عمارتوں سے خوف Aurum Mur Nit, Carcinosin (4) ذہنی کمزوری Anacardium, Nat Mur (5) جلدبازی ہونا Lillium Tig, Nat Mur (6) آنکھوں کی پلکوں کا فالج Nat Sul, Euphrisa, Nat Mur (7) آنکھوں کو روشنی برداشت نہ ہونا Causticum, Alumina, Gelsem (8) آنکھوں کے ککرے Nat Sul, Thuja (9) سر کا درد جسے باندھنے سے آرام ہو Puls, Nat Mur, Bryonia (10) گلے میں کانٹا چبھنے کا احساس Heper, Acid Nit (11) بلند آواز میں بکثرت ڈکاریں Carbo Veg, Asafoetida (12) اپھارہ Ars Alb, Phosphorus, Bismuth (13) معدے کا زخم (السر) China, Carbo Veg, Asafoetida (14) میٹھی چیزوں کی خواہش Sulphur, Lyco, China (15) پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی سے مبرز تک کاٹنے والا درد Thuja, Canthirs (16) نامردی Caladium, Lyco (17) جماع کے بعد شرمگاہ سے خون آنا Kreosote, Arnica, Sepia (18) خواب میں سانپ دکھائی دینا Rannculs Bul, Lac Caninum (19) گرمی سے زیادتی Nat Mur, Asafoetida (20) کھلی ہوا کی خواہش Lyco, Puls

نوٹ 1:۔ ارجنٹم نٹ کا مریض میٹھی چیزوں کی بے حد خواہش کرتا ہے۔ مگر ان سے اس کی تکالیف میں زیادتی ہوتی ہے۔ (Ignatia, Graphites)

2-ارجنٹم نٹ کا پاخانہ کچھ دیر پڑا رہنے سے اپنا رنگ تبدیل کرلیتا ہے۔

3-ارجنٹم نٹ میں پیشاب کی دھار پھٹ کر نکلتی ہے۔(Cannabis Sati)

2-جبکہ تھوجا میں پیشاب کی دھار دو شاخوں میں پھٹ کر نکلتی ہے۔(Merc Corr)

مرکزی علامات:۔ خوف۔ محفل پسند۔ میٹھی اشیاء کی زیادہ خواہش اور گرمی ناقابل برداشت ہونا۔

خلاصہ:۔ اس دوا کا اثر اعصاب پر زیادہ ہوتا ہے۔ **خوف بلندی سے نیچے گرنے کا یا کسی حادثے کا** رہتا ہے۔ اس دوا کا مریض ضدی۔ **محفل پسند۔ جلد باز۔ ہر کام کو جلدی جلدی میں** کرتا ہے۔ یادداشت کمزور اور **وقت بہت آہستہ آہستہ گزرتا ہوا محسوس** کرتا ہے۔ **ہجوم کا خوف۔** سٹیج پر جانے کا خوف۔ کسی سے ملاقات کرنے کا خوف اور بری خبر سننے کا خوف ہر وقت حاوی رہتا ہے۔ بلند عمارتوں کا اوپر گرنے کا خوف اکثر ہوتا ہے۔ **آواز کا بیٹھنا۔ گلے میں کانٹا چبھنے کا احساس**(ہیپر سلفر) **نظر کی کمزوری۔ ککرے۔** اس کے علاوہ **معدہ خراب ہوتا ہے۔ بلند آواز سے ڈکاریں** آتی ہیں۔ میٹھا اور نمکین دونوں کی خواہش ہوسکتی ہے۔ ٹھنڈے پانی کی پیاس زیادہ ہوتی ہے۔ پیٹ میں شدید اپھارہ ہوتا ہے۔ اور گرمی برداشت نہیں کرسکتا۔ اس دوا کے مریض **ٹھنڈے پانی میں نہانے کی خواہش** کرتے ہیں۔ میٹھے کی خواہش زیادہ ہوتی ہے۔ **مگر میٹھا موافق نہیں رہتا۔** کیونکہ اسہال کی شکایت ہوجاتی ہے۔ اس دوا کے مریض جلد باز ہوتے ہیں۔ کسی جگہ جانا ہو تو سب سے پہلے پہنچنا ان کی عادت ہوتی ہے۔ کسی انٹرویو یا کسی سے ملاقات کرنے سے (خوف کی وجہ سے) دست آنے لگتے ہیں۔(اوپیم، جلیسیم) مردانہ امراض میں جنسی فعل کے دوران ذہن کسی دوسری طرف جاتے ہی ایستادگی ختم ہوجاتی ہے۔ اور اعضا تناسل ڈھیلا پڑ جاتا ہے۔

کمی:۔ سردی سے۔تازہ کھلی ٹھنڈی ہوا سے۔دباؤ سے۔نہانے سے

زیادتی:۔ گرمی سے۔میٹھا کھانے سے۔رات کو۔حیض کے دوران۔جذباتی ہونے پر۔انتظار کرنے سے۔بائیں طرف

دافع اثر:۔ نیٹرم میور۔آرسینکم البم۔کلکیریاکارب

دشمن:۔ کافیا

طاقت:۔ چھوٹی سے اونچی طاقت

سورا	سائیکوسس	سفلس
3	2	2

(23) آرسنک البم (سفید سنکھیا)

ARSENIC ALB

سرد مرطوب موسم سے انتہائی حساس مگر سر کی اندرونی تکلیف کو گرمی سے زیادتی ہے۔(فرسٹ گریڈ کولڈ)

ریپرٹری:۔

(1) دماغی بے چینی Carbo Veg, Lyco, Tarntula His (2)لالچی Lyco, Silicea, Sepia (3)موت کا خوف Phosphorus (4) صفائی پسند(Sulphurبرعکس)(5) محفل پسند ہونا Phosphorus, Calc Carb, Aconite (6) وہمی Bismuth China, Phosphorus, Hyocyamus (7) حالت نزع کی سی کیفیت Camphor, Hydrocyanic Acid, Carbo Veg (8)چہرہ پژمردہ Carbo Veg, Verat Alb (9)نزلہ زکام Sabadilla, Euphrisa (10) بار بار تھوڑے پانی کی پیاس Rhus Tox, Lyco (11) تمباکو چبانے کے بداثرات Caladium, Spongia, Ignatia (12) متلی(کھانا دیکھتے ہی) Colchicum, Cocculus, Sepia (13) زیادہ ٹھنڈی چیزیں کھانے سے زیادتی Nux V, Lyco (14) قے Cuprum Ars, Phosphorus (15) معدے کا السر و کینسر Bismuth, Phosphorus (16) دمہ جسے لیٹنے سے زیادتی ہو Kali Carb, Aralia Rac (17)ہیضہ Verat Alb, Camphor (18) پیشاب میں البومن Cadium Sul, Calc Ars, Nat Ars (19) بدبودار پیچش Merc Sol, Sulphur, Acid Nit (20) گنگرین Carbo Veg, Kreosote, Causticum (21) کاربنکل پھوڑے Anthracinum, Silicea (22) ملیریا بخار China, Ipecac, Nux V (23) استسقاء Lyco, Apocynum C (24) ٹائیفائیڈ بخار میں شدید نقاہت اور کمزوری Carbo Veg, Acid Mur, Cadium Sulf (25)اخراجات بدبودار Crotalus H, Tarntula Cub, Psorinum, Pyrogenium, Merc Sol (26) عفونت کے زہریلے اثرات Pyrogenium (27) جلن جسے گرمی سے آرام ہو Nat Ars (Secale Corrبرعکس)(28)تکالیف کا وقت رات 1 بجے تا2 بجے تک(Kali Carb, Kali Ars) (29)سردی سے علامات میں زیادتی Rhus Tox, Sulphur, Heper

نوٹ 1:۔ موت کے خوف میں آرسنک البم اور اکونائٹ میں فرق یہ ہے کہ آرسنک کا مریض یہ سمجھتا ہے کہ دوائی کھانا بے سود ہے کیونکہ مرتو جانا ہی ہے۔

2: استسقاء میں آرسنک کا مریض بار بار پانی پیتا ہے۔ جبکہ ایپس کے مریض کو پیاس نہیں ہوتی۔(Helleborus)

3:(i)اکونائٹ کی بے چینی بیماریوں کے ابتدائی درجوں میں ہوتی ہے۔ اور ساتھ شدید بخار ہوتا ہے۔ جبکہ آرسنک البم کی بے چینی مرض کے آخری درجوں میں نمایاں ہوتی ہے۔

(ii)اسی طرح رسٹاکس کی بے چینی جسمانی ہوتی ہے۔

4: آرسنک البم میں سوائے سر کی علامت کے باقی تمام جسم کی تکالیف کو سردی سے زیادتی ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آرسنکم البم کا مریض بستر سے منہ باہر نکال کر سوتا ہے۔(Lyco)

5:(i) آرسنک کا مریض بار بار تھوڑا پانی پیتا ہے۔ تاکہ زبان اور حلق کو تر کر سکے۔(Lyco)

(ii) برائی اونیا کا مریض لمبے وقفے کے بعد زیادہ مقدار میں پانی پیتا ہے۔ اور جبکہ ایکونائٹ کا مریض تھوڑے وقفے بعد زیادہ مقدار میں پانی پیتا ہے۔

6: آرسنک کی مخصوص علامات شدید دماغی بے چینی، جلن اور کمزوری کے ساتھ آدھی رات کے وقت تکلیف کا بڑھنا پایا جاتا ہے۔

7: آرسنک البم کا مریض انتہائی صفائی پسند ہوتا ہے۔ اور بے ترتیبی کو پسند نہیں کرتا۔(Sulphur برعکس)

مرکزی علامات:۔ شدید بے چینی۔ شدید کمزوری۔ کم مقدار میں پانی کی بار بار پیاس جو بجھائے نہ بجھے۔ تمام اخراجات جلندار۔ بدبودار۔ جلن جسے گرمی سے ہی آرام ہوتا ہے۔

خلاصہ:۔ آرسنکم البم حاد اور مزمن ہر کیفیت میں اپنی مخصوص علامات کے مطابق استعمال ہوتی ہے۔ اس کا مریض **انتہائی صفائی پسند** ہوتا ہے۔ اور بے ترتیبی کو پسند نہیں کرتا۔(سلفر برعکس) اور اس کا مریض خود غرض ہوتا ہے۔ وہ بغیر مفاد کے کسی سے تعلق نہیں رکھتا۔ جبکہ فاسفورس کا مریض بغیر لالچ کے دوسروں کی خدمت کرتا ہے۔ آرسنکم البم کا مریض سردی سے حساس ہونے کے باوجود **سر کی اندرونی تکلیف میں مریض کو ٹھنڈک سے سکون** ملتا ہے۔ مگر سر کی بیرونی تکلیف میں مریض کو گرمی سے سکون ملتا ہے۔ اس دوا کا مریض ٹھنڈے مشروبات کی خواہش کرتا ہے۔ **مگر ٹھنڈے مشروبات اسے فوراً تکلیف بڑھا دیتے ہیں۔** اس لئے مجبوراً گرم مشروبات پیتا ہے۔ کیونکہ گرم چیزوں سے سکون ملتا ہے۔ آرسنکم البم میں **جلن بڑی علامت** ہے لیکن حیران کن بات یہ ہے کہ **جلن کو گرمی سے ہی سکون ملتا ہے۔** اور سردی سے زیادتی ہوتی ہے۔ آرسنکم البم کا مریض **دمہ کی حالت میں لیٹنے سے زیادتی** پاتا ہے۔ مگر بیٹھ کر آگے کی طرف جھکنے سے سکون پاتا ہے۔(سورائنم برعکس) اسی طرح میڈھورینم کا مریض دمہ کی حالت میں پیٹ کے بل لیٹنے سے سکون پاتا ہے۔

آرسنکم البم کا مریض مرض کی آخری حالت میں **جب کمزوری شدید** ہو جاتی ہے۔ اور جسم مردہ سا ہو جاتا ہے۔ لیکن دماغی بے چینی اس وقت بھی بدستور رہتی ہے۔ مگر اس وقت پیاس غائب ہو جاتی ہے۔ پیاس کی یہ حالت بہت کم یا مرض کے آخری درجے میں ہو سکتی ہے۔

کمی:۔ گرمی سے۔ سر اونچا کرنے سے۔ گرم مشروبات سے

زیادتی:۔ مرطوب موسم سے۔ آدھی رات کے بارہ بجے سے دو بجے تک۔ ٹھنڈک سے۔ ٹھنڈا پانی پینے سے۔ سمندر کے کنارے

معاون:۔ کاربو ویج۔ فاسفورس

دافع اثر:۔ اپی کاک۔ نکس وامیکا

طاقت:۔ چھوٹی سے اونچی طاقت

سورا	سائیکوسس	سفلس
3	2	---

(30) بریٹاکارب (کاربونیٹ آف بریٹا)

BARYTA CARB

سردی سے انتہائی حساس مریض (سوائے سر کے) جسے ٹھنڈی ہوا سے سکون ہو۔ (فرسٹ گریڈ کولڈ)

ریپرٹری:۔

(1) حافظہ کی کمزوری Lyco, Calc Carb, Conium (2) احمق پن Bufo (3) خود اعتمادی کی کمی Anacardium, Lyco (4) تنہائی پسند Conium, Lyco (5) گلے کا درد صرف مائعات ہی نگل سکنا Baptisia, Crotels H, Silicea (6) خناق Lyco, Bromium, Phytolacca (7) حلق کے غدودوں کا متورم ہونا نزلہ زکام کے ساتھ Alumen, Tuber (8) ٹانسلز کے پکنے کا رجحان Psorinum, Heper (9) زکام ہونا ذرا سی سردی سے Alumina, Calc Carb, Tuber (10) ریڑھ کی کمزوری Calc Carb, Silicea (11) غدود Silicea, Baryta Mur (12) پاؤں پر بدبودار پسینہ Psorinum, Silicea (13) بونا پن Medorrhinum, Calc Phos, Baryta Iod (14) سردی سے علامات میں زیادتی Silicea, Calc Fluor, Heper

نوٹ 1:۔ اگر پاؤں کا پسینہ دب جانے سے تکالیف پیدا ہوں تو بریٹاکارب ہی دوا ہوتی ہے۔ (Sepia, Silicea)

2: بریٹاکارب میں بچوں اور بوڑھوں دونوں کا مزاج ملتا ہے۔

3: بریٹاکارب اور سلیشیا آپس میں بہت ملتی ہیں۔

(i) سلیشیا میں سر پر بکثرت پسینہ ہوتا ہے جبکہ بریٹاکارب میں نہیں ہوتا۔

(ii) اس کے علاوہ بریٹاکارب کی ذہنی کمزوری سلیشیا سے نہیں ملتی ہے۔

مرکزی علامات:۔ بچوں اور بوڑھوں کی دماغی اور جسمانی کمزوری۔ ٹانسلز کا بڑھنا

خلاصہ:۔ اس دوا کے مریض **ذہنی و جسمانی طور پر بونے پن** کا شکار ہوتے ہیں۔ بچے **بولنا، پڑھنا اور چلنا دیر سے سیکھتے ہیں۔ سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کا فقدان** ہوتا ہے۔ اس دوا کا بچہ چہرے سے بڑا سنجیدہ نظر آتا ہے۔ لیکن اس کے دماغ میں بیوقوفانہ پن ہوتا ہے۔ سنجیدہ باتوں پر ہنسنا شروع کر دیتے ہیں۔ اور جن باتوں پر ہنسنا چاہیئے وہ بیوقوفوں کی طرح تکتے رہتے ہیں۔ (بوفو) اس دوا کے بچے بہت شرمیلے۔ کسی اجنبی **یا مہمانوں کے سامنے آنے سے ڈرتے ہیں۔** بات کرنے کے دوران خود کو کرسی کے پیچھے چھپا لیتے ہیں۔ تنہائی پسند بچے ہوتے ہیں۔ کھیل کود میں حصہ بھی نہیں لیتے۔ بلکہ باہر بیٹھ کر دیکھتے رہتے ہیں۔ **پڑھائی میں توجہ مذکور نہ کر سکنے کی وجہ سے فیل ہوتے رہتے ہیں۔** ایک ہی کلاس میں کئی کئی سال لگا دیتے ہیں۔ قوت فیصلہ میں بھی کمزور ہوتے ہیں۔ ان کی **قدرتی نشو نما رُک** جاتی ہے۔ اور **لمف غدود بڑھ** جاتے ہیں۔ گردن میں گانٹھ دار زنجیر بن جاتی ہے۔ ٹانسلز خصوصاً سردی لگ جانے سے بن جاتے ہیں۔ گلے کی تکالیف میں صرف مائعات ہی لے سکتا ہے۔ ٹھوس غذا سے سخت تکلیف ہوتی ہے۔ (بپٹشیا) اس دوا میں بچوں کے **جنسی اعضاء کی بڑھوتری** بھی متاثر ہوتی ہے۔ لڑکوں کے خصیے اور آلہ تناسل چھوٹے اور ڈھیلے اور لڑکیوں میں رحم چھوٹے سائز کا رہ جاتا ہے۔ **پاؤں کا پسینہ دب جانے سے** تکالیف بڑھ جاتی ہیں۔ (سلیشا) **میٹھے سے نفرت۔ پھلوں سے نفرت۔** کھانسی جو ٹانسلز کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اور غدود سوج جاتے ہیں۔

کمی:۔ کھلی ہوا میں ٹہلنا۔ گرمی سے

زیادتی:۔ تکالیف کے بارے میں سوچنے سے۔ سردی سے۔ (سوائے سر کے)۔ درد والی کروٹ لینے سے

معاون:۔ ڈلکامارا

دافع اثر:۔ زنکم مٹ۔ بیلاڈونا۔ کیمفر۔ ڈلکامارا

دشمن:۔ کلکیریاکارب

(32) بیلاڈونا (لفاح)

BELLADONNA

سردی سے بہت حساس مریض (سیکنڈ گریڈ کولڈ)

مگر سر کو گرمی لگ جانے اور دھوپ لگ جانے سے بھی زیادتی ہوتی ہے۔

ریپرٹری:۔

(1) شور ناقابل برداشت Hydrophobinum, Stramonium, Hyoscyamus (2) ہلکاؤ Aconite, Coffea (3) پاگل پن، ہذیاتی کیفیت Hyoscyamus, Stramonium (4) بال کٹوانے سے سر درد Sepia (5) سر کی طرف دورانِ خون زیادہ ہونا Glonine, Verat Vir (6) سن سڑوک (لولگنا) Glonoin, Nat Carb (7) آنکھوں کو تیز روشنی ناقابلِ برداشت Stramonium, Aconite, Apis (8) گلا خشک اور سرخ Conium, Calc Carb, Graphites (9) کھانسی بھونکنے والی Spongia, Heper, Drosera (10) نیچے کے رخ دباؤ کا احساس (عورتوں میں) Lilium Tig, Sepia (11) حیض جلد جلد، مقدار میں زیادہ Thlaspi, Sabaina, Calc Carb (12) ہاتھ پاؤں سرد Stramonium, Nat Mur (13) بے خوابی سونا چاہے مگر نیند نہ آئے Opium, Chamomilla, Lachesis (14) خوفناک خواب Aurum Met, Ammon Mur (15) نیند میں چیخ کر جاگنا Helleborus, Apis (16) سرخی (خصوصاً چہرہ کی) Agaricus, Hyoscyamus, Mag (17) تشنج Chamomilla, Opium, Melilotus (18) درد اچانک آئیں اچانک جائیں Mag Phos, Kali Bic, Acid Nit (19) لال بخار Ailanthis, Apis Phos (20) سوتے میں پیشاب کا نکلنا Hyoscyamus, Stramonium, Causticum (21) کسی بھی تکلیف کے ساتھ گرمی، سرخی، جلن اور ورم کا ہونا Apis (22) نبض تیز بھری ہوئی Kali Carb, Aconite (23) پسینہ صرف ڈھکے ہوئے حصص پر Aconite, China (Thuja برعکس) (24) بعد دوپہر 3 بجے علامات میں زیادتی Apis, Lyco, Puls (25) چھونے سے ذکی الحس Coffea, Nux V, Heper (26) لیٹنے سے علامات میں زیادتی Conium, Apis, Rhus Tox (27) سردی سے زیادتی Aconite, Coffea, Stramonium

نوٹ 1:۔ سر کی طرف دورانِ خون کا زیادہ ہونا بیلاڈونا کا مریض سر پر ٹوپی رکھنا، اچھا محسوس کرتا ہے۔ جبکہ گلونائین کا مریض سر پر ٹوپی برداشت نہیں کرتا۔

2(i): بیلاڈونا میں درد اچانک آتے ہیں اور اچانک جاتے ہیں۔(Acid Nit, Argentum Nit)

(ii) سٹینم میں درد آہستہ آہستہ آتے ہیں اور آہستہ آہستہ ختم ہوتے ہیں۔(Syphilinum, Platina)

(iii) ایسڈ سلف میں درد آہستہ آہستہ بڑھتے ہیں لیکن اچانک ختم ہوتے ہیں۔(Puls, Argentum Met)

(iv) اگر درد اچانک پیدا ہوں، لیکن ختم آہستہ آہستہ ہوں تو(Hypricum, Asafoetida)

3: پھوڑوں کی ابتدائی حالت میں بیلاڈونا کی چھوٹی طاقت بہت مفید ہوتی ہے۔(Apis)

4: ایکونائیٹ اور پلساٹیلا میں پاؤں بھیگنے سے تکالیف اوپر کو چلتی ہیں۔ مگر بیلاڈونا کی تکالیف سر کی طرف سے نیچے کے رُخ چلتی ہیں۔

5: بیلاڈونا میں متاثرہ حصص کی گرمی۔ سرخی۔ جلن اور ورم کا ایک ساتھ ہونا اہم علامات ہیں۔

مرکزی علامات:۔ سر کی طرف اجتماع خون کی وجہ سے سرگرم چہرہ اور آنکھیں شدید سرخ اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہونا۔

خلاصہ:۔ بیلاڈونا سر یا کسی بھی متاثرہ حصص کی طرف خون کا شدید دباؤ **یا اجتماع خون** اور اچانک شدید تکلیف کے ساتھ آنے والی بیماری کی دوا ہے۔

اس دوا کی چار اہم علامات **گرمی۔ سرخی۔ سوزش اور جلن** بڑے درجے کی ہیں۔

سر کی علامات میں تیز بخار۔ **تیز نبض۔ آنکھوں کی سرخی کے ساتھ شدید ہذیاتی کیفیت۔** پاگل پن۔ مارنے کاٹنے اور چیزوں کو توڑنے کی رغبت ہوتی ہے۔ اور مریض کو ایسا احساس ہوتا ہے جیسے بھوت کیڑے، مکوڑے اور خیالی شکلیں دیکھ رہا ہے۔

ہلکا سا جھٹکا۔ چھونے یا شور سے۔ کسی چمکدار اشیاء دیکھنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ (سٹرامونیم)

بچوں کے بخار میں بیلاڈونا کی علامت **سرگرم۔ پاؤں ٹھنڈے۔ نیند میں ڈرنا۔** اور چونک کر اُٹھنا ہوتی ہیں۔

عام مشاہدہ کے مطابق بچوں کی تکلیف میں بیلاڈونا کے مریض کو دیکھ کر ترس آتا ہے۔ اور پلسٹیلا کے مریض کو دیکھ کر ہمدردی آتی ہے۔ جبکہ کیموملیا کے مریض بچے کو دیکھ کر غصہ آتا ہے۔

کمی:۔ نیم دراز ہونے سے۔ گرمی سے

زیادتی:۔ چھونے سے۔ جھٹکا۔ شور سے۔ سرد ہوا سے۔ بعد دوپہر۔ ٹھنڈا موسم۔ لیٹ جانا۔

معاون:۔ کلکیریا کارب

دافع اثر:۔ ایکونائیٹ۔ اوپیم۔ کیمفر۔ کافیا۔ مرک سال۔ ہیپر سلفر

دشمن:۔ ایسٹک ایسڈ۔ ڈلکامارا

طاقت:۔ چھوٹی سے اونچی طاقت

سورا	سائیکوسس	سفلس
3	2	3

(45) کلکیریاکارب (چونا)

CALCAREA CARB

سرد مرطوب موسم سے بہت ہی حساس۔ سر گرم اور بکثرت پسینہ (فرسٹ گریڈ کولڈ)

ریپرٹری:۔

(1) سرپر بکثرت پسینہ خصوصاً سونے کے دوران Silicea, Chamomilla, Calc Phos (2) زکام کاہونا خصوصاً سرد موسم کی تبدیلی سے Heper, Sulphur, Tuber (3) ناک میں بتوڑی (نواسیر) Lemna Min, Lyco, (4) انڈے کی خواہش Nat Phos, Carcinosen (5) گوشت سے نفرت Silicea, Teucrium Lac Def, (6) بچوں کا مٹی کھانا Graphties, Silicea (7) دودھ کا ہضم نہ ہونا Acid Nit, Alumina, Nat Mur Aethusa, Calc Sul (8) بلندی پر چڑھنے سے سانس کا پھولنا Nat Mur, Coca, Calc Ars (9) دردِ گردہ (بوجہ پتھری) Sarsaparilla, Lyco, Berberis Vul (10) لیکوریا (خصوصاً چھوٹی لڑکیوں میں) Puls, Sepia, Merc Sol (11) جماع کے بعد کمزوری (مردوں میں) Silicea, Kali Carb, Selenium (12) پتہ کی پتھری Berberis Heper, Mag (13) ہاتھ پاؤں ٹھنڈے Bell, Nat Carb, Nat Mur (14) اخراجات کھٹی بُو والے Vul, China Carb (15) حیض جلد جلد مقدار میں Kali Carb, Ferrum Met, Bell (16) حیض سے پستانوں میں تناؤ Lac Puls, Calc (17) ہڈیوں کی کمزوری Can, Conium, Tuber (18) ٹی بی کا ابتدائی درجہ Calc Phos, Silicea Phos (19) زیادہ مشقت کرنے سے علامات میں زیادتی ہونا Cocculus, Bry, Arnica (20) ٹھنڈے پانی میں زیادہ دیر تک کام کرنے سے تکالیف کا ہونا Antim Crud, Rhus Tox (21) سردی سے علامات میں زیادتی Rhus Tox, Cistus C

نوٹ 1:۔ کلکیریاکارب میں پاؤں کبھی ٹھنڈے اور کبھی گرم باری باری ہوتے ہیں۔ جبکہ سلیشیا میں پاؤں ٹھنڈے ہی رہتے ہیں۔(Sepia)

نوٹ 2:۔ کلکیریاکارب اور سلیشیا دونوں میں سردی سے زیادتی ہوتی ہے۔ دونوں میں پاؤں برف کی طرح ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ جبکہ کلکیریاکارب میں پاؤں جلد گرم ہو جاتے ہیں۔ اور سلیشیا میں پاؤں گرم نہیں ہوتے۔

نوٹ 3:۔ کلکیریا کارب کا مریض آگ یا ہیٹر کے تھوڑا پیچھے بیٹھتا ہے۔ جبکہ سیلیشیا کا مریض آگ یا ہیٹر کے نزدیک بیٹھنا پسند کرتا ہے۔(Ars Alb)

نوٹ 4:۔ اس دوا کے مریض بچے کو سوتے پر سر پر پسینہ آنا یا ماں کا دودھ چوستے وقت سر پر پسینہ آنا خاص علامت ہوتی ہے۔

نوٹ 5:۔ اس دوا میں مرطوب موسم میں پانی میں کام کرنے سے تکالیف بڑھتی ہیں۔

نوٹ 6:۔ اس دوا کے مریض اُبلے انڈے کی خواہش اور گوشت سے نفرت کرنے والے ہوتے ہیں۔

نوٹ 7:۔ سر پر پسینہ آنے میں سلیشیا کا مریض سر پر گرم ٹوپی لینا پسند کرتا ہے۔ جبکہ کلکیریاکارب کا مریض سر پر پسینہ آنے کے ساتھ سر کو کھلا رکھنا پسند کرتا ہے۔

نوٹ 8:۔ اس دوا کے بچے عام طور پر موٹے۔ پلپلے۔ کمزور اور نرم ہڈیوں والے اور پیٹ بڑھا ہوا کے ساتھ سر پر بکثرت پسینہ آنے والے ہوتے ہیں۔

مرکزی علامات:۔ سر کا پسینہ اور پاؤں ٹھنڈے۔ اخراجات کھٹی بُو والے

خلاصہ:۔ اس دوا کے مریض عموماً سفید رنگت والے۔ **موٹے۔ پلپلے کمزور اور نرم ہڈیوں والے** بچے جن کا سر اور پیٹ بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ **سر پر بکثرت پسینہ خصوصاً نیند کے دوران** یا ماں کا دودھ چوسنے کے دوران آتا ہے۔ اس دوا کے مریض **سر پر گرم ٹوپی یا کپڑا زیادہ دیر تک نہیں لے سکتے۔** (سلیشیا برعکس) جلد ہی سر کو گرمی محسوس ہونے پر اُتار دیتے ہیں۔ پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ جو کچھ دیر بستر میں رکھنے پر گرم ہو جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مریض سر کو بھی بستر کے اندر۔ باہر اور پاؤں کو بھی بستر کے اندر باہر کرتا رہتا ہے۔ جسم کے مختلف **حصص میں اندرونی حدت اور بیرونی ٹھنڈک کا احساس۔** پیاس ٹھنڈے پانی کی ہوتی ہے۔ مگر غذا میں گرم کھانا یا **انڈا اُبلا ہوا پسند** کرتے ہیں۔ اس کا مریض مختلف (جراثیمی) بیماریوں کا خوف رکھتا ہے۔ بچے دماغی کمزوری کی وجہ سے **چلنا پھرنا دیر سے سیکھتے** ہیں۔ جبکہ بریٹاکارب کے بچے سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کا فقدان رکھتے ہیں۔

بچے **دودھ ہضم نہیں** کر سکتے۔ **پُھٹے ہوئے دودھ** کی کھٹی بُو والی قے کر دیتے ہیں۔ بچے کا دانت دیر سے نکالنا۔ **دودھ اور گوشت سے نفرت کرتے** ہیں۔ جبکہ **غیر ہضم اشیاء مٹی۔ سِکہ۔ پینسل۔ کچے چاول۔ کوئلہ کھانے کی خواہش** کرتے ہیں۔ اس کے بچے قبض کی حالت میں بہتر رہتے ہیں۔ سانس کا پھولنا محنت یا **سیڑھیاں چڑھنے سے زیادہ** ہو جاتا ہے۔ **سرد پانی میں رہنے سے۔** یا سرد گیلی مٹی میں کام کرنے سے آئی تکالیف اس دوا سے درست ہوتی ہیں۔ عورتوں میں حیض جلد اور بکثرت ہوتے ہیں۔

کمی:۔ خشک موسم۔ چھینک آنا۔ (سر اور گردن کا درد)۔ پورے چاند پر۔ تکلیف والی کروٹ لیٹنا

زیادتی:۔ جسمانی و دماغی محنت۔ سیڑھیاں چڑھنا۔ کپڑے دھونا۔ مرطوب آب و ہوا

معاون:۔ بیلاڈونا۔ رسٹاکس۔ لائیکوپوڈیم۔ سلیشیا

دافع اثر:۔ نکس وامیکا۔ کیمفر۔ سلفر۔ چائنا۔ نائٹرک ایسڈ۔ اپی کاک

دشمن:۔ برائی اونیا

طاقت:۔ چھوٹی سے اونچی طاقت

سورا	سائیکوسس	سفلس
2	2	2

کاسٹیکم (60) (پوٹاشیم ہائیڈریٹ)

CAUSTICUM

خشک سرد موسم سے انتہائی حساس مریض
تاہم گرم وخشک موسم بھی برداشت نہ ہو

ریپرٹری:۔

(1) بے حد ہمدردی Phosphorus, Carcinosin (2) نااُمیدی(مایوسی) (3) Psorinum, Lyco, Nat Mur غمگینی Nat Mur, Graphites (4) اپنی ہی آواز کانوں میں گونجنا Phosphorus, Sepia, Lyco (5) آنکھوں کے اوپر کے پپوٹوں کا بھاری پن انہیں کھولنا مشکل ہو Graphites, Conium, Gelsem (6) ناک کی نوک پر دانے Sepia, Aethusa (7) زبان کناروں سے سفید اور درمیان سے سرخ Rhus Tox, Ars Alb, Verat Vir (8) لقوہ Carbo)Phosphorus, Calc Phos (9) آواز کا بیٹھنا جس میں صبح کو زیادتی ہو Ammon Phos, Phosphorus Veg شام کو زیادتی ہو)(10) کھانسی کو ٹھنڈے پانی سے آرام ہونا Cuprum Met, Coccus Cacti (11) کھانسنے سے پیشاب کا نکلنا Nat Mur, Puls, Phosphorus (12) پیاس کی زیادتی Rhus Tox, Nat Mur (13) معدہ میں جلن Phosphorus, Ars Alb, Graphites (14) مٹھائیوں سے نفرت Phosphorus, Capsicum, Ars Alb (15) پیشاب کا بند ہونا(وضع حمل کے بعد) Equisetum, Arnica (16) سوتے میں بستر پر پیشاب نکلنا Bell, Kreosote, Sepia (17) مثانے کا فالج Gelsemium, Zincum Met (18) حیض صرف دن کے وقت Cyclamen, Puls (19) جماع سے نفرت خصوصاً عورتوں میں Autim Crud, Sepia, Nat Mur (20) قبض و پاخانہ کھڑا ہونے سے ہی آسکے Alumina (21) گنٹھیا جوڑوں میں سکڑن اور اکڑن Nat Mur, Guaiacum, Graphites (22) اعضاء کا سُن ہونا Aconite, Rhus Tox, Cocculus (23) گھٹنوں میں کڑکن Lyco, Puls, Sepia (24) ٹانگوں میں بے چینی خصوصاً رات کے وقت Zincum Met (25) بچوں کا چلنا دیر سے سیکھنا Nat Mur, Calc Carb, Calc Phos (26) جلنے کے پرانے نشانات Cantharis, Carbolic Acid (27) خشک سرد موسم میں زیادتی Nux V, Aconite (28) مرطوب موسم میں علامات میں کمی Bryonia, Medorrhinum (29) مسے بڑے بڑے Thuja, Dulcamara (30) سردی اور گرمی سے زیادتی Lyco, Antim Crud

نوٹ:۔ کھڑا ہونے سے پاخانہ آسانی سے کر سکنا الیومینا میں زور لگانا پڑتا ہے۔ جبکہ کاسٹیکم میں اتنا زور نہیں لگانا پڑتا۔

مرکزی علامات:۔ مقامی فالج۔ کھانسی کے ساتھ پیشاب نکلنا۔ چھل جانے کا حساس۔ خشک سرد موسم میں زیادتی

خلاصہ:۔ اس دوا کا **مریض خوف میں مبتلا** ہوتا ہے **کہ کچھ ہونے والا ہے۔** ہمیشہ کسی خوفناک سانحہ کے متعلق سوچتا رہتا ہے۔ محفل پسند خصوصاً بچہ اکیلا نہ سو سکے۔ رونا بہت زیادہ۔ مایوس۔ اس کے علاوہ **پرانا غم جاگ** جانے سے۔ فوراً جذبات میں آجانے سے۔ اور تکلیف کے متعلق سوچنے سے زیادتی ہے۔ اس دوا کا مریض **ہمدرد بھی بہت** ہوتا ہے۔ دوسروں کی تکلیف کے بارے میں احساس رکھتا ہے۔ کسی قسم کی **حاکمیت کو برداشت نہیں** کر سکتا(سیٹفی اسگریا برعکس)۔ ظلم و جبر برداشت نہیں ہوتا۔ خود ایماندار۔ مخلص۔ اور انصاف پسند ہونے کی وجہ سے ارد گرد جب ناانصافی ہوتی ہے تو اس کے جذبات مجروح ہوتے ہیں۔

فالج کی یہ چوٹی کی دوا ہے۔ عموماً دائیں طرف کا فالج۔ **مقامی فالج۔** چہرہ کا فالج۔ حنجرہ کا فالج۔ زبان کا فالج۔ مثانہ کا فالج وغیرہ جو اکثر حاد بیماری کی وجہ سے کمزوری کے نتیجے میں آتے ہیں۔ **کھانسی کے ساتھ پیشاب نکل** آتا ہے۔ اور کھانسی کو **ٹھنڈا پانی پینے سے**

سکون ہوتا ہے۔ اور بلغم لیسدار چمٹ جانے والی ہوتی ہے۔ **میٹھے سے نفرت**۔ نمکین اشیاء کی خواہش۔ خصوصاً کولہوں پر بُھنے ہوئے گوشت کی بے حد خواہش ہوتی ہے (کلکیریا فاس۔ ٹیوبر)۔ **معدہ میں جلن** کا احساس ہوتا ہے جیسے ٹھنڈے پانی سے سکون ہوتا ہے۔ تازہ گوشت ناموافق ہوتا ہے۔ جگہ کے چھلے ہونے کا احساس اس دوا کی خاص علامت ہے۔ **جوڑوں میں سکڑاؤ**۔ قبض میں پاخانہ کھڑا ہو کر ہی کر سکتا ہے۔ **وضع حمل کے بعد زچہ کا پیشاب بند** ہونا۔ سوتے میں بچوں کا بستر پر پیشاب کرنا۔ موہکے۔ ھسے بڑے بڑے ہوتے ہیں۔ آگ سے جلے پرانے زخم درست کرتی ہے۔ **آواز کا بیٹھنا** اس دوا کی خاص بیماریاں ہیں۔

کمی:۔ مرطوب موسم میں۔ گرم ہوا سے۔ گرمی و گرم بستر سے

زیادتی:۔ خشک موسم میں۔ ٹھنڈے پانی میں نہانے سے۔ سردی لگ جانے سے۔ بھیگ جانے سے۔ ٹھنڈا ہو جانے سے

معاون:۔ کاربو ٹیج۔ کالوسنتھ۔ پیڑوسیلنم

دافع اثر:۔ ایسافوٹیڈا۔ ڈلکامارہ۔ کالوسنتھ۔ نکس وامیکا۔ گائیکم

دشمن:۔ ایسٹک ایسڈ۔ فاسفورس۔ کافیا

طاقت:۔ چھوٹی سے اونچی طاقت

سورا	سائیکوسس	سفلس
3	3	2

ہیپر سلفر (99) (کیلشیم سلفائیڈ)

HEPER SULPHUR

سرد خشک موسم و ہوا سے انتہائی حساس مریض (فرسٹ گریڈ کولڈ)

ریپرٹری:۔

(1) چڑچڑاپن Acid Nit, Aurum Met, Mag Carb (2) بول چال میں تیزی Merc Sol, Lachises, Bell (3) غصیلہ Nux V, Merc Sol (4) ٹانسلز میں پیپ پڑنا Phytolacca, Lyco, Lachises (5) حلق میں مچھلی کے کاٹنے کا احساس Argentum Nit, Acid Nit, Kali Carb (6) سونگھنے کی حِس کا تیز ہونا Graphites, Sepia, Aurum Met (7) تھوک کی زیادتی Merc Sol, Baryta Carb (8) پیاس کی زیادتی Silicea, Merc Sol (9) کھٹی چیزوں کی خواہش Antim Crud, Calc Carb (10) دم گھٹنے والی کھانسی Spongia, Aconite (11) کھانسی بستر کے باہر کوئی اعضاء رہنے سے Rhus Tox, Baryta Carb (12) پیشاب رُک رُک کر آئے Conium, Clematis اور دھار کمزور ہو (13) لیکوریا بدبودار جیسے سڑا ہوا پنیر Sanicula (14) ہاتھوں کی جلد خشک پھٹی ہوئی Ars Alb, Graphites (15) ترش پسینہ Mag Carb, Merc Sol (16) پھنسیاں پھوڑے، پیپ والے پُر حِس Pyrogenium, Tarntula Cub (17) معمولی سی چوٹوں کا پکنا Merc Sol, Graphites (18) زخموں سے خون نکلنا اور انتہائی ذکی الحسی ہونا Lachises, Acid Nit (19) غدودوں کا ورم اور پکنا Phytolacca, Cistus G (20) دست کھٹی بو والے Rheum, Mag Carb (21) پارے کے بداثرات Aurum Met, Acid Nit (22) مرطوب موسم میں کمی Nux V, Aconite, Medorrhinum, Causticum, Nux V (23) ٹھنڈی خشک ہوا سے علامات میں زیادتی Causticum

نوٹ 1:۔ ہیپر سلفر بھی سلیشیا کی طرح چھوٹی طاقت میں پھوڑوں کو پکاتی ہے اور بڑی طاقت میں خشک کرتی ہے۔ لیکن ہیپر سلفر میں پھوڑے زیادہ پُر حِس ہوتے ہیں۔

2:۔ ہیپر سلفر کی جلدی علامات کو چھونے سے درد اور آسانی سے خون نکل آتا ہے اور پکنے کا رجحان پایا جاتا ہے۔

3:۔ سپونجیا کی کھانسی خشک ہوتی ہے۔ اور نصف رات سے پہلے ہوتی ہے۔ جبکہ ہیپر سلفر کی کھانسی بلغمی اور نصف رات کے بعد زیادہ ہوتی ہے۔(Drosera)

4:۔ ہیپر سلفر کا مریض کپڑا لپیٹنے سے اور مرطوب موسم میں بہتری محسوس کرتا ہے۔(Nux V)

5:۔ حلق میں مچھلی کے کاٹنے کے احساس میں ہیپر سلفر کا مریض ٹھنڈے کمرے میں تکلیف پاتا ہے۔ جبکہ آرجنٹم نٹ میں گرم کمرے میں تکلیف ہوتی ہے۔

مرکزی علامات:۔ تمام علامات کا خشک سرد ہوا سے پیدا ہونا۔ پیپ پڑنے کا رجحان۔ حساسیت بڑھی ہوئی

خلاصہ:۔ اس دوا کے مریض **جلد باز۔ غصہ ور۔ بے صبرا** اور جلد ناراض ہونے والے ہوتے ہیں۔ جلد غصہ میں آجانا۔ چھوٹی چھوٹی باتوں سے چڑ جاتے ہیں۔ **جھگڑالو اور ظالم ہوتے ہیں۔** خودکشی کے خیال بار بار آتے ہیں۔ اس کے علاوہ دوسروں کے قتل کرنے کی خواہش بھی ہوتی ہے۔ غصہ دبا کر رکھنے کے نتیجہ میں دوسروں کو قتل کرنے کا جذبہ پیدا ہو جاتا ہے۔

اس دوا کا مریض **سردی اور سرد ہوا بالکل برداشت** نہیں کرسکتے۔ **مکمل کپڑے اوڑھے رکھتا ہے (نکس وامیکا)**۔ پسینہ بھی آتا ہے مگر پھر بھی کمبل خوب اوڑھ کر رکھتا ہے۔ نہایت **پُرحس معمولی درد کو بھی برداشت نہیں کرسکتے۔** زخم۔ پھوڑے۔ پھنسیاں۔ ہڈیاں۔ **ٹانسلز بہت پُردرد ہوتے ہیں**۔ اور سرد ہوا سے مریض بہت حساس ہوتا ہے۔ بستر سے کوئی عضو باہر نکلنے پر کھانسی شروع ہو جاتی ہے (رسٹاکس)۔ **گلے میں کانٹا چبھنے جیسا درد**۔ ٹانسلز میں سوزش۔ **اور پیپ پڑنے کا میلان** پایا جاتا ہے۔ منہ سے پانی آنا۔ پیاس کی زیادتی۔ ٹھنڈا پانی پینے سے یا منہ ہاتھ دھونے سے سردی مزید بڑھ جاتی ہے۔ سردی سے حساسیت کی وجہ سے یا مثانے کا فالج ہونے سے **پیشاب کی دھار عموماً نیچے** گرتی ہے۔ کھٹی اشیاء کی خواہش ہوتی ہے۔ بچوں میں **کھٹی بُو والے** دست بھی اس دوا میں ملتے ہیں۔ اس دوا کا ستعمال حاد اور مزمن دونوں طرح کے امراض میں کیا جاتا ہے۔ اخراجات کھٹی بُو والے اس دوا کی اہم علامت ہے۔ **غدودوں میں پیپ پڑنے** کا رجحان عام ہوتا ہے۔

کمی:۔ مرطوب موسم میں۔ سر کو اچھی طرح لپیٹنا (سلیشیا)۔

زیادتی:۔ خشک سرد موسم۔ سرد ہوا کا جھونکا سے۔ چُھونے سے۔ دبانے سے۔ رات کو

معاون:۔ کیلنڈولا

دافع اثر:۔ سلیشیا۔ بیلاڈونا۔ کیموملیا

طاقت:۔ چھوٹی سے اونچی طاقت